ابنِ امیرِ شریعت
سید عطاء المحسن بخاری

خطابیہ

والدِ ماجد حضرت امیرِ شریعت رحمتہ اللہ علیہ کی خطابت امارتِ شرعیہ کا وہ تاج ہے جو اللہ نے ان کے سر پہ سجایا اور اس تاج پوشی میں وہ ایسے یگانۂ روزگار ہیں کہ صدیوں پر محیط ہیں۔ ماضی کے دریچوں میں جھانک کے دیکھیں تو عربوں میں بھی یہ جوہر کہیں کہیں چمکتا دمکتا دکھائی دیتا ہے۔

مستقبل کا علم اگرچہ صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے لیکن ظن و تخمین سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مستقبل کی کوکھ بھی ایسے یگانۂ روزگار خطیبِ لبیب کو جنم دینے سے قاصر ہے۔ حضرت والد ماجد رحمتہ اللہ علیہ کی خطابت صرف پیامِ بہار نہ تھی بلکہ آپ کی خطابت بہاریہ خطابت تھی۔ الفاظ کلیوں کی طرح منہ سے نکلتے، غنچوں کی طرح کھلتے اور فضا اپنے دامن میں بہاریں سمیٹ لیتی۔ لوگ بادِ نسیم کے جھونکوں سے کچھ ایسا نشاطِ سرمدی محسوس کرتے کہ اپنے گردو پیش سے بھی بے خبر ہوجاتے۔ مضامین کی آمد، بیان کا تنوع، افہام کی شیرینی، قرآنِ کریم کی تلاوت و حلاوت، دینی غیرت، جوش وولولہ اور تہوّر و تدبّر جب الفاظ و تراکیب اور اشعار کا حسین ملبوس اوڑھے کانوں میں نغمۂ لاہوت کا رس گھولتے تو قدوسی دعائیں مانگتے، ستارے گوش بر آواز ہوجاتے اور انسان امیرِ شریعت کے سیلِ افکار میں جھومتے عش عش کرتے بہتے چلے جاتے۔

شاذ و نادر ہی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی شخص جامع کمالات ہو۔ حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ صفحۂ ارضی پر اللہ کا وہ انمول عطیہ تھے جو جامع کمالات شخص تھے۔ حسنِ صورت، حسنِ سیرت اور سیرت کے اجزاء حسنہ میں شجاعت، بسالت، تواضع، مروت، حسنِ خلق اور خوش گفتاری آپ کو فطرتاً ودیعت تھے۔

صوتی اثرات مختلف ہوتے ہیں۔ کسی کی آواز پاٹ دار ہے تو رسیلی نہیں، گرجدار تو ہے مگر صولتِ آواز نہیں۔ یعنی خوفناک تو ہے مگر ایسی ہیبت نہیں جس میں عظمت کی جھلک بھی ہو کہ نگاہیں اور سر خود بخود جھکتے چلے جائیں۔ بعض آوازیں رسیلی تو ہوتی ہیں مگر بلند آہنگ نہیں ہوتیں۔ پستی کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ ہر چند کہ ان میں ایک حسن ہوتا لیکن صوتی قوت نہیں ہوتی۔

بعض آوازیں سُروں کے سنگ صرف گلوں سے نکلتی ہیں مگر اعلاء نہیں ہوتا۔ پھیلتی اور ابھرتی نہیں، مگر حضرت امیرِ شریعت رحمتہ اللہ علیہ کو اللہ نے ایسی آواز عطا فرمائی تھی جو پاٹ دار بھی تھی اور گرجدار بھی، رسیلی بھی تھی اور بلند آہنگ بھی، جس میں سوز بھی تھا اور ہیبت بھی، عظمت بھی تھی اور رفعت بھی، ایسا صوتی اثر جو دور تک فضا کو مرتعش کرتا ہوا پھیلتا جاتا۔ سبحان اللہ! عربی زبان میں ایسے خطیبوں کو الخطیب الاشدق یا الخطیب المصعق کہتے ہیں۔ آپ جب قرآن کی تلاوت کرتے تو اس کی حلاوت سے دشمن بھی جامد و ساکت ہوجاتے اور محبت کرنے والے تو جھوم جھوم جاتے۔